سوال

میری ایک پھوپھی تھی جس کا انتقال اس کے خاوند سے پہلے ہوچکا ہے اوراس کی اپنی کوئی اولاد نہیں تھی ۔ لیکن خاوند کی دوسری بیوی کی اولاد ہے ۔ جوکہ طلاق یافتہ ہے ۔ وراثت کا کیا طریقہ ہوگا ۔

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر پھوپھی کی اپنی کوئی اولاد نہیں ہے ، تو اس کا خاوند پھوپھی کی چھوڑی ہوئی آدھی جائیداد کا وارث ہوگا ۔ اس کی سوتن کی اولاد اس کی وارث نہیں بنے گی ۔

وراثت کی تقسیم کا مکمل طریقہ کار تب پتہ چلے گا ، جب پھوپھی کے تمام وارثوں کا علم ہو۔

پھوپھی کے تمام وارثوں کی تفصیل ارسال کریں ، پھر ساری وراثت کی تقسیم کا طریقہ کار بتایا جائے گا ۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

ڈاکٹر حافظ انس نضر